سوال

(117) حضرت عیسٰی کونسا کلمہ پڑھیں گے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت عیسٰی بن مریم علیہ السلام جب دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے تو بطور امتی کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھیں گے یا کوئی اور کلمہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے :

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ --سورۃ آل عمران 81

''جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب و حکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس کی چیز کو سچ بتائے تو تمہارے لئے اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا ضروری ہے ۔ فرمایا کہ تم اس کے اقراری ہو اور اس پر میرا ذمہ لے رہے ہو؟ سب نے کہا کہ ہمیں اقرار ہے، فرمایا تو اب گواہ رہو اور خود میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں''

یہ وعدہ گذشتہ انبیاء سے لیا گیا ہے ۔ جن میں حضرت عیسٰی علیہ السلام بھی شامل تھے ۔ جو جیسے باقی انبیاء علیہم السلام کو آخر الزمان نبی ﷺ کا کلمہ پڑھنا ضروری تھا ۔ ایسے ہی حضرت عیسٰی علیہ السلام پر بھی ضروری ہوا ۔

نتیجہ یہ کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے تو کلمہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھیں گے ۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام اپنی امت کے لیے رسول تھے ۔ لیکن نبی ﷺ کے امتی ہوں گے اور اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ایک حیثیت سے رسول ہونا اور ایک حیثیت سے امتی ہونا اس میں کوئی منافات نہیں ۔

حدیث میں ہے نبی ﷺ نے فرمایا

«لوکان موسی حیاماوسعہ الااتباعی» (مشکوۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ فصل 2)

''اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے تو ان کو میری اتباع کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا۔''

اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ

''جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر سید الانبیاء ﷺ کی اتباع ضروری ہے تو حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام پر بطریق اولیٰ ضروری ہوگی۔ پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے۔ تو نبی کریم ﷺ کی اتباع کریں گے اور حضور ﷺ کا ہی کلمہ پڑھیں گے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص172

محدث فتویٰ